سوال

جمعہ کے دن غسل سنت مؤکدہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاجمعہ کے دن غسل واجب ہے یا مستحب ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جمعہ کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے جیساکہ احادیث صحیح سے ثابت ہے مثلاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :

(غسل یوم الجمعۃ واجب علی کل محتلم وان یستاک ویتطیب)

(صحیح بخاری)

"جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے نیز یہ کہ وہ مسواک کرے اور خوشبو استعمال کرے ۔" اسی طرح آپ نے فرمایا :

من اغتسل ثم اتی الجمعۃ فصلی ماقدرلہ ثم انصت حتی یفرغ لامام من خطبتہ ثم یصلی معہ غفرلہ مابینہ وبین الجمعۃ الاخري وفضل ثلاثۃ ایام) (صحیح مسلم)

"جس نے غسل کیا اور پھر جمعہ پڑھنے آیا توفیق کے مطابق نماز پڑھی پھر خاموش رہا حتی کہ امام خطبہ سے فارغ ہوجائے پھر امام کے ساتھ نماز پرھے تو اس کے لئے (اس)جمعہ سے لے کر (آنے والے)جمعہ تک بلکہ تین دن مزید تک گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں ۔" مسلم ہی کی ایک اور روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ :

(من توضا فاحسن الوضوء ثم اتی الجمعۃ فاستمع وانصت غفرلہ مابینہ وبین الجمعۃ وزیادۃ ثلاثۃ ایام ومن مس الحصی فقد لغا) (صحیح مسلم)

"جس نے وضوء کیا اور خوب اچھی طرح وضوء کیا پھر جمعہ پڑھنے آیا اور خاموش ہوکر خطبہ سنا تو اس کے لئے جمعہ سے جمعہ تک اور تین دن زیادہ کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور جس نے (جمعہ کے دوران) کنکری کو بھی چھوا اس نے لغو کا کیا ۔ (اس باب میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں) حدیث میں جو یہ الفاظ ہیں کہ :

واجب علی کل محتلم

"جمعہ کے دن کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے''

تو اس کے معنی اکثر اہل علم کے نزدیک یہ ہیں کہ اس کی بہت تاکید ہے ایسے ہی ہے جیسے عرب کہتے ہیں کہ : "وعدہ قرض ہے اور آپ کا حق مجھ پر واجب ہے ۔ " اور اس کی دلیل یہ بھی ہے کہ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وضوء بھی کافی ہے اسی طرح جمعہ کے دن خوشبو لگانا مسواک کرنا اچھے کپڑے پہننا اور جمعہ کے لئے جلدی جانا ان امور میں سے ہے جن کی ترغیب دی گئی ہے لیکن ان میں سے کوئی چیز بھی واجب نہیں ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص538

محدث فتویٰ